

نتیجہ فکر: مولانا رضوان احمد جاذب

ڈھونڈتی ہے شامِ غمِ اُس علم کے مہتاب کو
یاد کرتا ہے چن اس غنچہ سیراب کو
رونقِ محفل بھی اور جانِ اہلِ دل بھی تھا
اس لئے آتا رہے گا یادِ سب احباب کو
اب تک کانوں میں جس کے زمزموں کی گونج ہے
ڈھونڈتی ہے ہر نظرِ اُس بُلبُلِ شاداب کو
شخصیت میں رعب تھا اور دل میں شفقت کا دھنی
اپنے بچوں کی طرح پیار تھا سب طلاب کو
کل تک روشن تھیں آنکھیں جس کی جھلکی سے تمام
کیسے کہہ دیں کھوچکے ہم اُس گوہرِ نایاب کو
فکرِ عالیٰ تھی تیری اور ذہنِ تعمیری تھا
تیری فرقت کر گئی حیران اول والا باب کو
تو سراپا یادگارِ بزرگانِ دین تھا
خونِ رُلاتی ہے کی تیری ترے اصحاب کو
نظر بنوری نے صحبت نے حبیب اللہ کی
تجھ کو پُردکھا اور انکھارا ترے آداب کو
تو رفیقِ احمد الرحمٰن تھا اُن سے جاما
یوں مقدر نے بنایا بحرِ جوئے آب کو
تھا مشاورِ عبدالرزاق و سفر میں ہمراکاب
کون روکے ان کی آنکھوں سے رواں خوناب کو
جامعہ بنوری تاؤں تجھ پہ نازاں کیوں نہ ہو

تو نے تعبیری نشاں بخشنا ہے اس کے خواب کو
 مثل اپنے نام کے تو تھا عطااء رحمٰن کی
 تجھ پر بخوبی کے لئے ہے بے کلی القاب کو
 انجمن سے دفعہ اوجھل ہوا کچھ اس طرح
 انتظار اب بھی تیرا علم کے آرباب کو
 سایہِ رحم خدا ہو خلد میں تیرا مکاں
 اڑکے پائے تو عطااء اُس منزل بے تاب کو
 دعویٰ جاذب ہے بھولیں گے نہ شیدائی ہرے
 قبلِ تقلید تیری زندگی کے باب کو

الخالد لیبریری
انتظامی گھریاں خشم !!!

صحیح مسلم کی بیانی اردو شریعہ کی بیانی و مجلدیں منتظر عرض میں

معیاری پرنسپل ریگوں ناٹھ اعلیٰ کافد

اسکے مکتبہ امام محمد بنوری ناؤن کراچی
 ادارہ الافون بنوری ناؤن کراچی
 دارالاشرفت اردو بازار کراچی
 اس کے علاوہ ملک کے دیگر یہ کتب خانوں سے طلب فرمائیں

<http://www.moa.com.co> Mobile: 03332411115